جو شخص کسی اندھا دھند لڑائی جھگڑ میں مارا جائ (اور قاتل دیکھا ن گیا و) ک ان کی آپس میں سنگباری وئی و یا ڈنڈ بازی وئی و تو اس کی دیّت قتلِ خطا والی و گی اور جو عمداً جان بوجھ کر قتل کیا گیا و تو اس میں قاتل کی جان س قصاص ں اور جو کوئی اس (قصاص لین) میں آڑ آئ تو اس پر الل کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت و

ابن عباس رضی الل عنما س روایت ں ک رسول الل ن فرمایا: ”جو شخص کسی اندھا دھند لڑائی جھگڑ میں مارا جائ (اور قاتل دیکھا ن گیا و) ک ان کی آپس میں سنگباری وئی و یا ڈنڈ بازی وئی و تو اس کی دیّت قتلِ خطا والی و گی اور جو عمداً جان بوجھ کر قتل کیا گیا و تو اس میں قصاص جان ک بدل جان کی وگی اور جو کوئی اس (قصاص لین) میں آڑ آئ تو اس پر الل کی ، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت و

[صحیح] [اس ابنِ ماج ن روایت کیا ۔۔۔ - اس امام نسائی ن روایت کیا ۔۔۔ - اس امام ابو داؤد ن روایت کیا ۔۔۔]

اس حدیث س ی پت چلتا ں ک اگر کوئی با می دھکم پیل، یا کسی غیر مبین حالت کی وج س، یا کسی اور خفی سبب جیس جوم وغیر کی وج س مارا جائ اور اس ک قاتل کی نشاند ی ن و سک تو اس کو قتلِ خطا پر منحصر کیا جائ گا اور اس کی قتلِ خطا والی دیت مسلمانوں ک بیت المال س ادا کی جائ گی اور جس کو عمداً (قاتل کی نشاند ی ک ساتھ) قتل کیا گیا و تو اس ک اتھوں کو سزا دی جائ گی یعنی اس کو جان س مار کر قصاص لیا جائ گا یا اس ک قتل کا فیصل اس کی جان کو قصاص بنایا جائ گا اتھ کی تعبیر جان س مجازی طور پر کی گئی ۔۔۔ یا پھر اس کا ی معنی بھی ں ک اس ک اتھ ن جو کام کیا ں اس کی سزا مل گی اور و قتل ں بایں معنی قود (سزا) کی اضافت ید (اتھ) کی طرف مجازی طور پر کی گئی ۔۔۔ اور جو شخص قاتل اور سزا ک درمیان حائل و جب ک مقتول ک ورثاء اس س قصاص ک خوا ش مند وں تو مانو اس ن اپن آپ کو الل تعالیٰ کی لعنت ک لی پیش کر دیا ۔۔۔ اس ک اس قبیح جرم کی وج س الل تعالیٰ ایس شخص کی ن توب قبول کرتا ۔۔اور ن ی اس کا کوئی فرض اور نفل قبول کرتا ۔۔۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/58202